

پابند رہا۔ صدر اعظم خان کی علی گڑھ 1898-1817

مختصر ترین سوالات

1 سوال صدر اعظم خان کی پیدائش کی تاریخ

1817

11 عزیز القادیم بیگم 1898

12 ربا۔ عمارت تھیٹر میں شہلا 2 SATURDAY

مختصر سوالات

1 سوال۔ صدر اعظم خان کی پیدائش کی تاریخ

جواب۔ صدر اعظم خان کی پیدائش 1817ء دہلی میں ہوئی۔

ان کے والد کا نام عرفی تھا۔ اور ان کی والدہ عزیز القادیم بیگم تھیں۔

شاہ جاں کے زمانے میں پنڈت خان آئے۔

ان کا قانون علی اور مذہبی تھا۔ علی گڑھ میں عملی ادارہ قائم کیا۔



IMPORTANT

1 سوال۔ موفی۔ موفی جملہ۔ موفی۔ موفی۔ موفی۔ موفی۔ موفی۔ موفی۔ موفی۔

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S													
..	.	.	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	SEP 2010

27

MONDAY

DECEMBER 2010

سوال: دریا میری زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس میں میری زندگی کا جو کچھ ہے۔

میرا ایک طرح کا اخلاقی عہد ہے۔ میں اس کا آج کے لوگ کیوں بگڑ رہا ہوں؟

کہہ دل میں بات کچھ ہو اور اس کا کچھ اور کیا جائے۔

28 TUESDAY

عجب کھرب لہی عمر تک محدود نہیں رہتا ہے۔ بلکہ اکثر بڑھاپا ہوتا ہے۔

کہہ سچے والے خود مقابلے میں رہتا ہے۔ اور اس میں بھی جیتتا ہے۔

29 WEDNESDAY

ہے۔ آدمی کسی شے یا غلط فہمی میں وجہ سے اپنے اقدامات کرتا ہے۔

جس سے کرنے پر خود اسے پسند نہیں آتا۔

30 THURSDAY

سوال: میری زندگی اور میری خیریت۔

جو کہ جدید دور اور نشر کے فروغ دینے میں ایک اہم حصہ ہے۔

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31

78 اور میں جیٹن اینڈ اوریٹل کا بیج نام کا لڑکے کا لڑکے کو

ادارہ قائم کیا جو نئی نئی ایم اے اور کالج علی گڑھ میں

سر سیرانی رفاقت کے بعد نئی کرتے ہوئے

1920 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں صدر ہونے پر

تہذیب و تالیف میں آثار الضابطہ -

25 SATURDAY

خطبات احمدیہ - اسباب بقا و سعادت

ماہانہ امور پر اجماع و توفیق ہے

سر سیرانی احمدی اپنے وطن کے لیے ترقیاتی کاموں میں

انڈیا کے انتقال 1898 میں میرا لدر علی گڑھ میں

میں دس سال تک علی اعظمی کے ہوتے ہیں

اس کا خطاب ہے

26 SUNDAY

سوال: سر سیرانی احمدی نے ربا و کارگری خیال کیا

جواب: سر سیرانی احمدی نے کہا کہ حقیقت کے بارے میں سچائی ہے

دیکھا کہ نعلوں کسی شخص کے ظاہری عمل اور رد عمل سے نہیں ہے

بلکہ انسان کے اندر شہادت و غلط فہمیاں اور فرد فریبان

ہرگز نہیں۔ دراصل اسے داخلہ اور نیک نیتی سے کام لے کر

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	AUG											
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31				•	•	•	•	•	•	•

کوئی دو سہ ماہی ٹیون کر کے شخصیت کے اثر اور باکاری کا نتیجہ دیکھو

اور کبھی دشمن کسی شخص کی خوبیاں کو عیب بنا کر اسے اہل ذہنی

مذاہم میں گرفتار کر دیتے ہیں۔ میرا حریفان نے اس نفسیاتی تکنیک

سے بچنے اور دوست دشمنوں کو الگ الگ پھیلانوں سے محفوظ رکھنے

کے لیے ایسے اہول مرثبہ ہیں

ادب کی سیمپل (8) ڈاکٹر امینی 1934ء سے لے کر
وفا 6 ص 2

(11) اورنگ آباد 1934 (10) ڈاکٹر عبد الحفیظ

(11) جائزہ اعدادال - تشکیل مدنی

(17) شمس الہادی پٹنہ (7) پٹنہ کالج سے



IMPORTANT

گھر سوالات کے سوال نمبر 1 ڈاکٹر عبد الحفیظ کی "تقدیر نگاری پر پانچ جملے لکھو"

جوانانہ ڈاکٹر عبد الحفیظ کا شمار بہادری سے ممتاز "تقدیر نگاروں

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	AUG					
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	2010

میں ہوتا ہے۔ شعر و ادب، فکر و نظر و بلندی بچانے میں

اور ایک شخصوں نے نقدی اہول کو قبول بنانے میں

عبدالملکی نے کئی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

تشکیل
مذاہف

نقدی میدان میں اقبال ان کا خاص موضوع رہا ہے۔
انہوں نے کامیابی کے ساتھ اپنی نقدی تحریروں میں پیش کیا۔

10 سوال۔ ادب کی پہچان پر مختصر روشنی ڈالیں۔

11 جواب۔ ادب اصل میں ایک خاص قسم کی تحریر کا نام ہے۔ 18 SATURDAY

ادب کا لفظ ایک خاص اسلوب نہیں بلکہ ایک خاص مواد بھی ہے۔

ادب کے مجموعے خاص خاص موضوعات اور ہیئتیں ہیں۔

جن کا اظہار کچھ متقین لہجوں میں ہوتا ہے۔

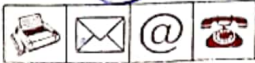
جو مجموعہ ان کے ~~مختلف~~ انداز میں لکھا

جاتے۔ وہی ادب ہے۔ اور جو کچھ ان لہجوں سے باہر ہے۔

ادب نہیں ہے۔ ناچیزوں کی پہچان اور ادراک کو ہی

19 SUNDAY ادب کی پہچان ہوتے ہیں۔
آدر یافتہ کرنا۔ عقل فہم

111 سوال۔ ادب کی پہچان کے حوالے سے ادب کی مختصر تعریف لکھیں۔



IMPORTANT

جواب۔ ادب کی پہچان کسی طرح کریں ایک خاص کار اپنے فن کا

شکوہ نہیں کرتا ہے، وہ کتنا ادبی ہے۔ عبدالملکی نے ادب ہی

پہچان میں نیکل ضروری بات فرمایا ہے۔

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	AUG		
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	2010

مبارک دعاؤں سے سونا بھی لازمی ہے۔ اگلا درجہ دکھائیں

ایک فن کار اپنا جو ادبی تقاریر پیش کرتا ہے

وہ بھی غنی فہم ہے اور اس کے اندر اس قدر کثرت ہے

کہ اس میں وہ کسی موضوع کو پیش کر رہا ہے

اور اس انداز میں پیش کر رہا ہے کہ سبھی ماہرین شامل ہوں گے

14 TUESDAY

طویل سوال لکھو

سوال - ڈاکٹر عبدالمغنی کی تنقید نگاری پر تفصیلی روشنی ڈالو!

جواب - جن دانش ورانہ کلمہ اللہ الرحمن کے بعد تنقید نگاری کے میدان

15 WEDNESDAY

میں اپنی شناخت بنائی۔ ان میں ڈاکٹر عبدالمغنی کا نام اہم ہے

موجودہ دور میں علم و ادب اور فکر و نظر کو وسیع کے ساتھ پیش

کرنے والوں کی تنقیدی اہول کو مقبول بنانے میں ڈاکٹر عبدالمغنی

کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ تنقید میں انہیں کئی شاعری

16 THURSDAY

ان کا خاص مہم جو تھا۔ انہوں نے توہیناً پیش کیا ہوں گے

مذہب میں۔ جو سبھی تنقید کے موضوع کی ہی ہیں۔

زندگی اور ادب کے حوالے سے وہ اپنی محرموں نقطہ نظر کے حامل تھے

IMPORTANT

اور انہوں نے اپنے کامیاب کے ساتھ اپنی فریبوں کو پیش کیا

ان کی کتبغات اس طرح ہیں

جادو اشغال - نقوش - ہمارا دھڑا - تشکیل جبر -

سوال 10 - ادب کی پہچان کے حوالے سے ادب کے تعلق سے مختار

نظریات بیان کیجئے؟

جواب :- ادب کی پہچان کے حوالے سے ادب کو لکھنے کے بارے میں ڈاکٹر

عمیرا لکھنے نے ایک نظریہ پیش کیا ہے۔ مختلف موضوعات پر جو کچھ

بھی ادبیت کے ساتھ لکھا جائے وہ ادب ہے حقیقت میں

الٹن اسلوب - ایک لڑکے کا نام ہے اس کا لڑکی کا نام

11 SATURDAY

موضوع نہیں ہے۔ ادب کی تاریخوں میں ادبی اسلوب میں

لکھی ہوئی - ہر قسم کی تشبیہوں کو ادب سے نرسنے میں درج کیا گیا ہے

ادب کے کچھ خاص - خاص موضوعات اور ہیئت ہیں۔

میں نکالا گیا کچھ لفظوں میں پہنچا ہے، چنانچہ جو کچھ ان لفظوں

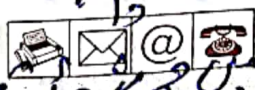
میں لکھا جائے وہی ادب ہے۔ اور جو کچھ ان لفظوں سے باہر ہے

وہ ادب نہیں ہے۔ جب فارم ناول اور ناول لکھے

12 SUNDAY

سوال 11 - اردو ادب میں تنقیدی روایات کا جائزہ لیجئے؟

جواب :- اردو ادب میں تنقیدی روایت بہت قریب ہے۔ دیگر



IMPORTANT

رضانہ کی طرح اردو ادب کی ابتدائی روایتوں میں جو لوگ

نظارے رکھتے تھے وہیں یعنی علماء شروعات سے ساتھ ساتھ لکھے گئے ہیں۔

اہل میں تنقید بھی نہ رہے، میں آج سے

کسی بھی ادبی نظارہ کے بارے میں کہوے کچھ بھی

Calendar table for August 2010 with days of the week and dates 1-31.

پر کچھ کی تنقید کرتے ہیں

06

MONDAY

SEPTEMBER

2010

جسے ہم کسی ادبی نقادش کا نقیدی جائزہ لیتے ہیں
 تو صرف اس ہی خامیوں کا ہی تذکرہ کرتے ہیں۔
 لیکن ادبی فوجیوں کو بھی نقد کے نرسے میں رکھنا چاہیے۔
 اردو کی نقید کا آغاز الطاف حسین حالی ہی تھے۔

7 TUESDAY

مقدمہ شعر و شاعری سے بچنا چاہیے
 دراصل کلیاتِ حالی کا ایک کوئی مقدمہ تھا۔
 حالی نے شعر کی صابٹ بیان کرنے پر لے آئے اس کا حیرت آمیز
 ہی بیان نہتاً ہی کی ہے۔ اور اصلاح نے چند مقدمہ مشورے

8 WEDNESDAY

بھی دئے تھے۔ اسی زمانے میں شبلی نعمانی نے
 موازنہ النیس و دوسرے نقید تھے۔

9 THURSDAY

پروفیسر کلیم الرحمن نے کہا
 اکل امر سرور۔ در نقید احتیاج
 ڈاکٹر عبدالممنفی نقیدی جائزہ لیا۔



IMPORTANT

and Hussain

24/5/10

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S AUG
 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 2010

منہر دستاخی آئینے کے معیار و حجم راؤ امبیڈر 2010 عافو

مختصر سوالات

۱۱ ابریل

۶) ۱۸۹۱ء کو پھول پھول انڈیا

۱۱) رام جی عالی سیکیال - بھیم بائی -

۱۱) بھوپے دار بھوپے ^{مہار} چودہ سال کی عمر میں ۶ سال کی عمر میں

۷) اربنٹ سن کالج (۷) بیرونیہ میں نروان کالٹور

4 SATURDAY

عرفان حاصل کرنا ہے - تجاوت - مکتبہ

مختصر سوالات

کسیا

۱) مولہ اسکول میں بھیم راؤ کے ساتھ طلبہ اور اساتذہ کا سکول

بھیم راؤ کے لئے اسکول کا ماحول اور چھانسی تھا۔ یہاں پر بھی بھیم راؤ کے ساتھ ذات پات کا پورا بھاؤ کیا جاتا تھا۔

5 SUNDAY

لہذا اسکول کے طلبہ ہی نہیں بلکہ اسکول کے اساتذہ بھی حقارت کی نظر سے دیکھے۔

۱۲) سوال - بھیم راؤ کا خاندان بھی جاڑ کیوں بن گیا؟



IMPORTANT

جواب - بھیم راؤ کے والدین فوجی اسکول میں ساتھ ساتھ

مؤثری ختم ہو جانے کے بعد انہوں نے ستارہ کو چھوڑ کر

بھیم راؤ کو اسکول منتقل کیا۔ چنانچہ اپنے چوتھے

بائپان کے ساتھ بھیم راؤ منتقل ہوئے۔

جواب ۱۔ ۱۹۱۲ء میں بھیم راؤ اربنکسن کالج سے بی اے پاس کیا۔
اس نے بعد میں گورنمنٹ ایسٹبلیشمنٹ سے تعلیمی وظیفے پر عملی تعلیم حاصل
کرنے کے لیے امریکہ چلے گئے۔ اور کولمبیا یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔
جہاں پر معاشیات کے موضوع پر ایم اے پاس کیا۔ پھر ۱۹۱۶
میں اسی یونیورسٹی سے معاشیات میں پی ایچ ڈی کیا۔
انگلینڈ چلے گئے۔ وہیں سے پیریئر کیا۔

سوال ۱۷۔ بھیم راؤ کی آئینی خدمات کو مختصر بیان کیجئے؟

جواب ۱۔ بھیم راؤ امپریل سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے صدر بنے۔
ان کا شمار جرمینیا میں ہوتا ہے۔
سیاست کے میدان میں بھی کودے اور کامیاب رہے۔
جب ملک آزاد ہوا اور جب آزادی ملی تو ملک کے آئینی
سازی کا مرحلہ درپیش ہوا تو آئین سازی کے لیے دستور ساز
کمیٹی میں بھیم راؤ اس کمیٹی کے صدر بنائے گئے۔
اور انہیں نے ادارت میں موجود آئین ہنز کی تکمیل ممکن ہو سکی۔

تعمیراتی سوالات :-

سوال ۱۸۔ بھیم راؤ کی سوانح لکھیے؟
ہال میں سوائے
۹ برس کو رام بابا

جواب ۱۔ بھیم راؤ کی پیدائش ایک اچھوت اور مہار خاندان
میں ۱۸۵۹ء میں ہوئی۔

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	AUG										
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	•••••	2010

ان کے والد کا نام راموچی - ماموچی مسکریال اور والدہ بھیم بائی

۱۵۱۰ اپنے والدین کی جود میں لہ بہت چھوٹی ادلا رہے۔

گھر کے افراد انہیں بھیجے گئے تھے۔ ان کے والد برطانوی حکومت میں

ملازم تھے۔ ان زمانے پر شش سرکار نے فوج میں کام کرنے والوں

کے لئے تعلیم کو لازم قرار دیا تھا۔ سرکار ان فوجیوں کے بچے کو

کے لئے اسکول چلائی تھی۔ عجم رائے کے والد رامو جی اور دادا مو جی

28 SATURDAY

درتوں اسے فوجی قسمت مہار تھے جن کے بچوں کی تعلیم کا دائرہ

پہنچا۔ عجم رائے ۱۹۵۸ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا

۱۹۱۲ء میں بنی اے کیا۔ ۱۹۱۳ء میں معاسیات میں ایم اے

اور بی ایچ ڈی۔ پھر لندن جا کر پریسٹری کیا۔

ہندوستان واپس آ کر روکالت شروع کی اور سیاسی

29 SUNDAY

سکڑیوں میں بھی حصہ لینے لگے۔

انہوں نے ہندوستان سماج میں بھرت چھوڑا اور



سب بڑا سرگرم اور حکومت

IMPORTANT

اختیار کر لیا۔ آزادی کے بعد آئین ساز کمیٹی میں

عجم رائے کی جگہ کا اہل بنا لیا۔

۱۹۵۶ء کو

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	JUL
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	2010

جواب ہے بلکہ بھیم راؤ کو شخصیت ایک قانون دان کی حیثیت سے نہایت اہم ہے
 ان کا شمار ہندوستان آئین کے معماروں میں ہوتا ہے، وہ عملی سیاست
 کے میدان میں بھی کودے اور کامیاب رہے۔

24 TUESDAY اس دور کے اہم سیاسی رہنماؤں میں گاندرھی جی اور شیرو

سے بھی ان کے نزدیک مرا سم رہے۔ آزادی کے بعد جب ملک کی
 آئین سازی کا مرحلہ درپیش آیا تو دستور ساز کمیٹی میں اس
 کے عمل کے پروفائٹرز کے گئے۔

چنانچہ بھیم راؤ نے ہندوستان کی آئین سازی

25 WEDNESDAY

میں کلیدی رول ادا کیا۔ ہمارے ملک کو وہ دستور دیا
 جو مندرجہ ذیل عقیدوں اور جنس کے امتیاز کو ختم کرنا ہے
 اور اس بات کا عزم کرنا ہے،

26 THURSDAY (11) سوال آزاد ہندوستان سے معاشرتی انقلاب میں امید کرنی

فرماتے ہیں بروٹھی ڈالنے؟

جواب ہے۔ بھیم راؤ اسپیکر یورپی ممالک میں اعلیٰ تعلیم سے فراغت

کے بعد وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ اور ایسی وقت وہ معاشرتی
 اصلاح اور سگریٹوں میں حصہ لینے لگے؟

معاشرتی اصلاح دینے کی سیاسی اور سماجی تنظیم قائم کی۔

اور آفتکار راہ میں اجماع سے بھی جاننے والی طاقتوں میں

اپنے تہہ دست انوار بے پیدا کر دیا۔

سے اجوتوں کو علاج دیں اور اس وقت

کھانے کوئی ترقی نہیں کر سکتے ہیں، میں اس وقت میں اپنے اندر سے یہ صاف نہیں کر لیتے۔

① اپنے عام اقدار کو برقرار رکھنا اور اٹھانا ہوگا۔

(N) اپنے تلفظ کو سیدھا رکھنا ہوگا اور نئی ضرورت کوئی نہیں ہوتی

دینی ہوگی۔ آپ عہد کریں کہ مردہ یا مرنے والے ہوتے جانوروں کا گوشت نہیں کھا سکتے۔

اپنے اندر سے اچھے بچے سے بعد بھاد کو ختم کریں

آپ یہ بھی عہد کریں کہ آپ بچے کو کھانے اور پینے سے روکنے

نہیں کھا سکتے، ہم خود اس سے روکنے میں اور اس کو

سکتے ہیں۔ اگر ہم اپنی مدد آپ کریں، اس میں کوئی حیرت

نفس جو باہر جا رہی ہے اور اپنی طاقت

کو جانیں۔ ہم روک جو خرابی علاجی اس میں اور اپنی



IMPORTANT

ڈانٹے تو لوگوں سے زبردستی

مخالف ہونے میں نہیں لیکن انہوں نے جو اہل نہیں

بارے۔ قانون کو ٹوڑ کر بھی مخالف بن جائیں

16

MONDAY

AUGUST

2010

لہذا جس شخص کو لے کر چلے گئے

اس میں کامیابی حاصل کی اللہوں نے ملک دہلی کی
قرمانے سے انجام دین میں نہیں سیرستان کے

17 TUESDAY

اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا گیا

سے نوازا گیا

درس ۱۵

اردو ڈراما نگاری اور نثر کا درس لطف الرحمن
۱۹۴۱-

18 WEDNESDAY

- ۱) جعفر اہلعلی کے بنیاد پر لکھنا ۱۹۴۱ء
- ۲) جنتا دل پارٹی دہلی اور اہم اہلی کے
- ۳) چارٹی بکس و نوا (۱) تعبیر و تنقید

19 THURSDAY

۱۷ رستم سہرا (۷) لادنی

IMPORTANT



سوال - لطف الرحمن کی زندگی کے بارے میں پانچ چھ لکھو

جواب - لطف الرحمن کا ادبی نام دہلی ہے جو اہلی نام ہے۔

ان کی سیرانی جعفر اہلعلی کے بنیاد پر لکھنا میں ۱۹۴۱ء میں ہوئی

واللہ کا نام مولوی عبدالغفور

ان کا آبائی وطن ریونڈر ضلع در بھنگہ اور بنیالہ اور

نایب سال تھا جہاں ان کی پیدائش ہوئی۔

ابتدائی تعلیم بنیالہ اور بعد میں حاصل کی۔ سطور اور زمان مجسین لکھتے

تھے۔ اس کے بعد وہی تعلیم حاصل کیا، ایم اے میں گورنر مینٹرل جونی ہاؤس

اور پی ایچ ڈی بھی کیا، جواکلیور پورٹیوٹورٹی میں لکچر سے ملازمت

کا آغاز کیا۔

سوال (11) مضمون نگاری کسی مختصر نون لکھو۔

جواب۔ کسی خاص موضوع پر سنجیدہ تحریر لکھی جائے اسے ادبی اصلاح

میں مضمون کہا جاتا ہے۔ اسے انگریزی میں ESSAY کا لفظ مخصوص ہے

جن نثر میں شعر و ادب کی تعبیر و تشریح کی جائے اسے تنقیدی

مضمون کہا جاتا ہے۔ جن نثر میں لکھنے والے نقطہ نظر علمی ہو

اسے علمی مضمون کہتے ہیں۔ اسی طرح انشاء بھی مضمون کی

سوال (11) تنقید کے بارے میں پانچ جملے لکھو؟

جواب۔ لفظ تنقید جن کی کوئی گھوٹے کی پرکھ کرنا ہے

ادب کی اصلاح میں تنقید اس عمل کو کہتے ہیں جس میں کسی ادبی

تعمیرات کی خوبیاں اور خامیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے

تنقید کی وجہ سے تخلیق میں نکھار پیدا ہوتا ہے

یہ انگ بات ہے کہ عام طور پر تنقید میں کسی تخلیق کو
خامیوں کو اجاگر کیا جاتا ہے جبکہ کسی ادبی تخلیق کو

خوبیوں کو اجاگر کرنا بھی تنقید ہی کے جملے میں آتے ہیں

۱۷ سوال۔ ڈراما کی مختصر تعریف کیجیے ؟

جواب۔ اردو کی ہندی ادب میں ڈراما بھی ایک اہم صنف ہے۔ ناول کی طرح ڈراما بھی
10 TUESDAY

طویل کہانی کی ایک قسم ہے جس میں طرح ناول میں کسی معاشرے یا قومی ماحول پر
کیا خواتن شکل میں روشنی ڈالی جاتی ہے اسی طرح ڈراما ایک طویل کہانی
کیا جاتا ہے یہ کرداروں کے ذریعے ماحول کی عکاسی کی جاتی ہے
ڈراما کو اسٹیج پر کرداروں کے ذریعے ملاحظہ کرنے سے اور نظر آنے میں

11 WEDNESDAY

۱۷ سوال۔ آغا حشر شجری کی ڈراما نگاری پر پانچ جملے لکھیے

جواب۔ اردو ڈراما کی تاریخ میں آغا حشر شجری کی خدمات کو غاموش
نہیں کیا جاسکتا ہے۔ مذکورہ نقاروں نے ڈراما نگاری کے فن میں
آغا حشر کی اردو کا شکیں پیرنگ قرار دیا ہے۔

12 THURSDAY

آغا حشر کے ڈراما نگار ہیں جنہوں نے سب سے پہلے زندگی کی حقوں
کو موضوع فن کی حیثیت دی۔ اردو ڈراما نگاری میں آغا حشر کو

IMPORTANT

ادبیت حاصل ہے اس لئے جبرید ڈراما نگاری کا آغاز
آغا حشر کی ہی کہنا ہے

سید علی

شعبہ خوراک و تغذیہ کی رابٹ کو مقبول بنانے کے لیے

اور اشخاص مختلف درجوں میں آغاز کر کے پوری اہلیت

کا رہیں۔ اردو ڈیوانا کو مولانا محمد رفیع نے اسلوب و سطح پر انہوں

نے بلندی سے روشناس کی ہے۔ عوامی بیداری اور آگہی

3 TUESDAY

دانشور کی نظر میں کو اور ان کے سامنے پیش کیا۔

(۱۰) سوال۔ اردو میں تنقید کے آغاز دار تقاضا پر روشنی ڈالیں گے

جواب۔ کہ اردو کے آغاز کو دیکھ کر یہ تنقید پہلانا ہے۔

کسی ادبی فن پارے نے فوجی یا خانگی کی پرکھ کا جائزہ لینا ہے

4 WEDNESDAY

اردو میں تنقید کی روایت بہت پرانی ہے عام طور سے یہاں جانا ہے

کہ اردو میں تنقید کا آغاز مرزا الطاف حسین حالی کی تصنیف

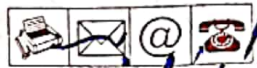
وہ فرسٹ سٹیمپ شعری رہا ہے۔ انھوں نے اردو میں شعراء

و ادباء کے جو چند تذکرے لکھے تھے ہیں۔ ان تذکروں میں شعراء

5 THURSDAY

کے سوانح نے سائون کا قلم کے تبصرہ بھی موجود ہیں۔

اس سلسلے میں ہر قسم کی تفکات الشعراء فاسد طور



IMPORTANT

پر قابل ذکر ہیں۔ اور شبلی کی موزا نے ان میں وردیہ سے حاصل ہوئی۔ حالی اور شبلی کے بعد اردو تنقید کا سفر قسطنطنیہ سے

شروع ہوا آج کلیم الدین اسی جو ان کے بعد اٹھنے اور لطف الرحمن

جسے کس تنقیدی نگاروں کا سلسلہ کا پارکا ہیں

سوال 17 - اسم کو صرف کتب میں ملے اس کے اقسام بیان کریں

2010

جواب: اسم کو صرف کسی اور ایک یا چند چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں

جیسے: اقبال، گنگا، سپریم، بکرو، فزول

دفعی کے اعتبار سے اسم صوری و قدسی ہیں

18 اسم معرفہ: وہ اسم ہے جس سے کسی خاص چیز یا خاص جگہ کا نام

آدمی کا نام معلوم ہو جائے گنگا، بحالیہ، پستون

اقبال

19 اسم نکرہ: وہ اسم ہے جس سے عام چیز معلوم ہو

گلاب، شکر، پھول

ml. Hasnina 28/5/2010

آرٹیکل اور ٹریلنا ماضی

سوال 18 طرز میں سوالات

سوال 18 بہار 19 شربت 20 شہزاد اور 21 لبت عہد 22 بارہ گورکھ کھل



IMPORTANT

مختصر سوالات

1 سوال - سورج گرہن اور چاند گرہن کا مختصر تعارف پیش کریں

جواب: سورج گرہن اور چاند گرہن کا نام اس میں پیش آنے والی ایک

چتر افلاکی واقع ہے کسی ستارہ یا ستارہ کے جزوی یا

مکمل طور پر سیاہی بڑھانے کو ہم آئینے کے ساتھ ساتھ زمین کے پائندوں کو دیکھ کر اسے واضح کرنے سے واسطہ پڑتا ہے۔

ایک سورج گرہن اور دوسرا چاند گرہن۔ جب چاند کا سیاہی سورج سے گزرتا ہے تو سورج گرہن ہوتا ہے۔ اور جب سورج کا سیاہی چاند سے گزرتا ہے تو چاند گرہن واقع ہوتا ہے۔

سوال (۱۱) آریہ جھڑکی جائے پیدائش اور تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات

جواب آریہ جھڑکی پیدائش کے بارے میں یقینی طور پر تو کچھ کہنا مشکل ہے۔ لیکن قرآن سے پتہ چلتا ہے کہ پیدائش کے مغرب میں گھول

میں اس کی پیدائش ہوئی ہے۔ گھول کے معنی علم نجوم ہوتا ہے

اس کی تاریخ پیدائش ۶۷۵ء اور ۶۶۴ء میں (۳۸ سال کی

عمر میں وفات پائی۔ تاریخ طائف سے آریہ جھڑکی فوت ہوئے۔

سوال (۱۲) ترپلٹا کے محل وقوع پر پانچ جملے لکھو۔

جواب ۱۔ ترپلٹا ایشیا سے دکھن جانب ۳۰ گریڈ شمالی عرض البلد پر ۳۰ گریڈ مشرقی

میں واقع ہے۔ پینٹا گراما جیٹس میں مسوری اسٹیشن کا نام ترپلٹا رکھا گیا ہے۔ بشمول سب ڈویژن کے تمام سرکاری دفاتر ترپلٹا کے حلقے میں آئے ہیں۔

سولہ ندری ترپلٹا کا علاقہ یکم میں سون ندری اور پورب میں ہیں۔

ندری تک پہنچا ہوا ہے۔ ترپلٹا کے محل وقوع کو دیکھ کر

ایک بڑے گاہ بنایا۔ شری گنا مندری نر ان کا تعقیب
 جن کے معنی ناری گنا کے ہوتے ہیں۔

سوال (17)۔ سورج گین کوئی گاہ سے دیکھ سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو کون سے
 جواب ہے؟ سورج گین کوئی گاہوں سے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ انہوں
 کا ہونا ہے کہ گینگل گاہوں سے سورج گین کو دیکھنے سے ان گاہوں کو ہی پیمانہ
 جاتی رہے گی۔ ان کسی پر سن میں بانی رکو کر اس بیان میں سورج
 گین کے عکس کو دیکھا جائے۔

24 SATURDAY

سورج گین کے لئے ایک خاص قسم کا مشین بنانے
 اس مشین میں گین کو دیکھنے سے بھی گاہ کوئی نقصان
 نہیں ہوتا ہے۔

سوال (18)۔ سورج گین کی اہمیت بیان کیجئے؟

جواب۔ 22 جولائی 2009ء کو گیسو مندری کا سب سے بڑا سورج گین
 اپنی ایک جگہ افندی اہمیت ہے۔ اس طرح کا سورج گین اور ایک
 سو سال کے بعد ہی دیکھا جائے گا۔ 1959ء سے ایک سائنس دان

25 SUNDAY

جے ایئر اسٹریس جو بیس سالوں سے 2009ء میں پروف دال کے سورج گین



IMPORTANT

کی تحقیق کر رہے ہیں۔ انہوں نے دو سو اہمیت اور
 ایک تحقیق اور پورے وقت میں کیا۔ انہوں نے انہیں سورج گین
 کو دیکھنے کے لئے مناسب ٹریکن جاب اور ہمارے میں واقع کر لینا ہے
 ہونے تھا کر لینا عام سطح پر مشتمل ہے۔

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	JUN						
..	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30

ہمیں
 کا بھی سہیل ہے

19

MONDAY

JULY

2010

طویل سوالات سے = 86 ہفتی

سوال سورج کہیں اور جا کر کہیں سے اسباب ہے۔
تفصیلاً کی اور کی ڈائی

جواب۔ عمارت نظام شمسی کا سب سے بڑا تارہ سورج ہے۔ اس میں سلیسے میں سالمین وال
آرہر بعد نے اپنی تحقیق میں یہ ثابت کیا ہے۔ عمارت سورج میں سورج کا طوائف کرتی ہے
اور سورج اپنے آپ میں ساکت ہے۔ سورج کہیں کسی سیارہ یا ستارہ

20 TUESDAY

در جزوی با کمال طور پر عرصہ درجہ بے گنت ہے۔

21 WEDNESDAY

22 THURSDAY



IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S JUN
• • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 • • • • 2010

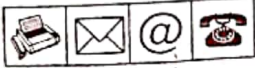
سوال ۱۱۔ آریہ مہو سے سائنسی کارناموں کا تفصیلی جائزہ لیجئے۔
 جواب۔ ہندوستان کے قدیم تاریخ میں گیت دور کہ ہندوستان کی تاریخ کا سہرا دور
 کہا جاتا ہے۔ اس دور کے حکمران نہ صرف بہ علم دوست اور اشراف و سفید ف
 بلکہ عالموں اور سائنس دانوں کی عالمی سرپرستی بھی کیا کرتے تھے۔
 آریہ مہو کے عظیم سائنس دان گیت دور سے بھی تھے۔ یہ عظیم سائنس دان
 کے علاوہ ماہر علم نجوم علم ریاضی اور علم الجبر بھی تھے۔

17 SATURDAY

پانچویں اور ساتویں آریہ مہو کے ہی کی تھی۔
 آریہ مہو کے علم نجوم کے اس وقت ابول دھول کے تھے۔
 سائنس دان حضرت فردہ ہیں۔ یہ سائنس کے متنوع
 اور سرمدھانت اور تندر نام کی ایک کتاب لکھی اور پہلی بار یہ ثابت کیا
 کہ زمین گول ہے اور یہ اپنے محور پر گھومتی ہے اور سورج کی گردش کرتی ہے۔

18 SUNDAY

تو جے علم ریاضی میں۔ عالمی سطح پر نظام اعشاریہ کی اہمیت و افادیت
 سے درخشا رہی ہے۔ سائنسی محققوں کا یہ عظیم کارنامہ
 آریہ مہو ہے جسے سائنس دان نے انجام دیا۔



md. Hossain **IMPORTANT**

۱۹) فہمیدہ ہندوستانی ہیں

۱۸۳۶ء بخنور ۱۱) ابن الوقت - توشیح الفوج ۱۲) فہمیدہ ہندی۔
 ۱۷) اپنی بیٹیوں کی تعلیم دینے کے لئے ناول لکھے۔

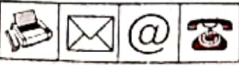
S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S											
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	•	•	•	•	•	•	JUN	2010

سوال 10 - نذیر احمد کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔
 جواب - اردو ناول کی تاریخ میں نذیر احمد اسے نثر نگار مئے۔ جن کی اردو ناول کا بانی کہا جاتا ہے۔ ان کے پیدا ہونے سے پہلے 1936ء میں ناول، مجنوں کے قہر افضل کٹرہ میں ہوئی۔ والد سعادت علی۔ احمد کا خاندانی سلسلہ ایک بزرگ عبد القور اعظم پوری سے ملتا ہے۔ ابتدائی تعلیم کاؤن کے مکتب میں ہوئی اعلیٰ تعلیم کے لئے دہلی چلے گئے۔ پھر کانپور میں مدارس کے ڈپٹی انسپکٹر ہوئے۔ بعد دنیا میں ڈپٹی نذیر احمد کے نام سے مشہور ہوئے۔

سوال 11 - فہمیدہ کے کردار پر مختصر روشنی ڈالئے؟

جواب - ناول ثوبۃ الفوح کے اس زیر تھا۔ اقتباس میں فہمیدہ ایک ام کردار ہے جو ناول کے مرکزی کردار ہے۔ فوح کی بیوی ہے لیکن فوح جب اپنے نانا ہوں سے ٹوٹ کر نانا محمد گور کے افراد سے ملا کر نانا جانیانے توجہ سے بہل رہی بیوی فہمیدہ کو اعتماد میں لیتا ہے۔ فہمیدہ کے صد ہنسی اعمال کچھ تفسی بخشن نہیں تھے۔ لیکن اس کی شخصیت میں اسلامی عناصر موجود تھے۔

سوال 12 - جناح زمر نے جب فہمیدہ سے ملائے تو انوع پر نقل کیا تو عملی طور پر فوح کے اصلاحی مشن میں شامل ہوئے۔ اس طرح فہمیدہ کا کردار اپنی مثبت کردار ہے۔



IMPORTANT

سوال 11 - اردو کے پانچ ناول نام لکھیے۔

1. ثوبۃ الفوح - کوپٹی نذیر احمد ابن الوقت - نذیر احمد

12. فردوس بریں - عبد الحلیم شرر 13. امر و جانِ ادا - رزاق سوسا

سوال 14 - عید الفصح کی تاریخ لکھیے۔

2010 JUN 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31

15. عید الفصح کی تاریخ لکھیے۔

سوال سر سید احمد خان کے غلامہ خیمہ کی حیثیت سے نذیر احمدی خواتین سے تعلق اور ان کا تعلق ہے جو ادبی
پرورشنی محالہ ہے۔

جواب: سر سید احمد خان نے اردو زبان و ادب کے فروغ اور ارتقاء کے لئے جو ادبی
تحریکیں چلائی ہیں ان میں سر سید احمدی خان کے رفقاء کے کاروبار اور خیمہ گور
ہو گیا ہے۔ سر سید احمدی خان، شبلی نعمانی، ڈیڑھی نذر احمد اور
مورانا فکاء اللہ ان کے غلامہ خیمہ کے ہیں۔
میں نے ان کے بعض اہم غلامہ خیمہ کے نذیر احمدی کی حیثیت سے قابل فہم ہیں۔

10 SATURDAY
انہوں نے اپنی تحریروں کی تعلیم و تربیت کی فہم
سے حضرت اہل سنت نے ان کو سنبھال لیا ہے۔
ان کی وہی کتابیں آئے ہیں اور ان کی بنیاد بن گئی ہے۔
اردو نثر میں قابل فہم اردو فہمی سرمایہ ہیں +

سوال: اہل سنتی جذبہ کی باج جملے کا

جواب: اہل سنتی جذبہ سے مراد وہ جذبہ ہے جو کسی شخص نے انڈیا
میں اصلاح کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ زیر نصاب اقتباس
11 SUNDAY
کے پس منظر میں اہل سنتی جذبہ سے مراد وہ جذبہ ہے جو سر سید
کے دل و دماغ میں موزون تھا۔ اور انہوں نے پوری زندگی عملی و

ذہنی طور پر اس مسئلے پر اہم۔ ایسے لکچر علی @ ...
ان کے لوگوں میں عملی جذبہ پیدا ہوا۔

پھر اپنے رفقاء کے ساتھ اہل سنتی جذبہ کو
پروانے کا رول میں آگے لیا۔

سوال ۱۰ - نذیر احمدی ناول نگاری کا جائزہ لیں اور

جواب - اردو ناول کی تاریخ میں نذیر احمد کو سنگ میل تسلیم کیا جاتا ہے۔ اردو ناول کی بنیاد ڈیوٹی نذیر احمد سے پڑی ہے۔ ناول نگاری میں نذیر احمد کا نقطہ نظر خاص الہامی ہے۔ ان کے ناولوں کے افلاکی تسلیم شریعت کے انہوں نے اخلاقیات سے متعلق چند طویل الہامی کہانیاں لکھیں جو بعد

TUESDAY

میں اردو ناول کی ارتقاء کے لئے پیش قدمی ثابت ہوئیں۔ یہی وجہ ہے کہ نذیر احمد کو لو کہتے ہیں ناول نگار تسلیم کیا جاتا ہے۔ ان کا ایک ناول سرائے العروس ۱۸۶۹ء میں شائع ہوا۔ ۱۸۷۲ء میں دوسرا ناول نبات النفس شائع ہوا۔

WEDNESDAY

تیسری اہم ترین ناولوں میں ابن الوقت اور آخری ناول ۱۸۸۴ء میں شائع ہوا۔ نذیر احمد کے علاقے میں الہامی تحریر میں مسلسل لکھنے جاتے گئے۔ اپنی مہرورہ کہانیاں کے ذریعے نذیر احمد نے اردو ناول کے لئے ایک میدان تیار کیا۔ جس میدان میں اردو ناول نے اپنی ارتقاء کی منازل طے کیں۔

8 THURSDAY

۱۱) اردو میں ناول نگاری کی ایک مضبوط لکھنے۔

جواب - اردو ادب میں ناول ایک اہم شاخ ہے۔ یہ صرف بنیادی طور پر شعری ادب کی دین ہے۔

IMPORTANT
@ # \$ % & ' () * + , - . : ; < > [\] ^ _ ` { | } ~

تجزیاتی اور ابتدائی کوششیں شروع ہوئی تھیں۔ کچھ ہی عرصے بعد

ناول نگاروں کی ایک جماعت تیار ہو گئی۔ نذیر نے ایک ناول سرائے العروس

سے عنوان سے کہانی کی ایک ایسی کتاب لکھی۔

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S JUN
• • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 • • • • 2010

جو اردو کا پہلا ناول قرار دیا جاتا ہے۔

2010
صورتِ محمدیہ میں ناول لکھنے - سجاد عظیم آبادی کا ناول

صورتِ انجیال - حالی کے بحال سے انشاء و شیعہ لکھنا

مشیرۃ النساء اصلاح انشاء و قہ اہم ہیں - اسی زمانے میں
عبدالملک اور بندت - رتن ناتھ سرشار نے ناول نگاری کا ایک

انگ نگار خانچھا بنایا۔

بیسویں صدی میں لہری کے آغاز میں اردو

3 SATURDAY

ناول نے نئے عہد کا آغاز ہوتا ہے جس میں سزا بادی رسوا
نے امر اور جان ادا کے مترادف عام و آرائے۔

جہلم میں صدفے گھوان -

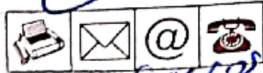
سجاد ظہیر کا ناول لندن کی ریلوے

کوشش میں ہے، چغتائے خواجہ ایسی ناول کا سونپاری ہے

4 SUNDAY

(۱۱) زیرِ مینا - اقتبالیوں کا مرکزی خیال پیش کیے۔

جواب زیر مینا - اقتبالیوں نے ناول توبہ النوح میں عاقبت



IMPORTANT

جس کا مرکزی کردار توبہ النوح فانراں کا گلچین ہے گا،

فائدہ عام افراد کی اصلاح کا بیڑا اٹھا رکھا ہے

توضیح کی سہولت ہمہ اور پھیلی ہوئی ہے جس کی لفظوں
کی منتظر ہے

28 MONDAY

JUNE/JULY

2010

اسی افروزگار کا نقطہ نظر خالص اور صحیح ہے۔ انہوں نے افلاک و ارض پر
اور زمین کو کچھ نہیں دیکھا۔ یہ سب مشقوں سے پیدا ہوئے ہیں۔ جو پھر
اردو ناول میں فروغ کی اردو میں شائع ہوئے ہیں۔

29 TUESDAY

④ نوبت → اردو ناول نوبت اور نوبت کی ایک نئی
قسم → ناول کی ایک نئی قسم ہے۔

ہزار - نوبت کی ایک نظم ہے۔

30 WEDNESDAY

بخار - نوبت کی ایک نئی نظم ہے۔

منازل - نوبت کی ایک نئی نظم ہے۔

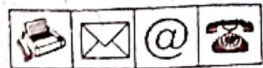
تاج - نوبت کی ایک نئی نظم ہے۔

نظموں کا ایک نیا مجموعہ ہے۔

1 THURSDAY/JULY

ادب → ادب کی ایک نئی قسم ہے۔

md. Hameed



IMPORTANT

27 دسمبر 1897ء
 وفات - 1949ء

10) مرزا غالب آگرہ میں پیدا ہوئے، نانائے پیراں

11) - خود پیتی، اردو و معانی

12) غالب نے 900 خط لکھے

26 SATURDAY

چند سوالات

1) سوال - مکتوب نگاری کے فن سے رخی واقفیت کا اظہار کیجئے۔

جواب - مکتوب نگاری اردو نثر کی ایک قسم ہے۔ اسکی روایت

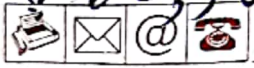
بہت قریب سے تیس ہفتے دلزدگی اور اجابوں کی خیریت دریافت

کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ سناٹوں ہی انکے دوسرے دل کا چھ لڑی

27 SUNDAY کا ایک ذریعہ ہے۔ اس میں لکھنے والا اکثر اپنے دلی

جزبات کی ترجمانی کرتا ہے۔

2) سوال - غالب نے اپنے خطوط میں کس کس باتوں کا اظہار کیا ہے؟



IMPORTANT

جواب - غالب نے اپنے خطوط میں اپنے دوستوں اور عزیزوں سے محبت

کا اظہار کیا ہے۔ غالب نے اپنے خطوط میں اپنی محبت اور دوستی کو اس

طرح سے اظہار کیا ہے کہ میں کمزور ہوں میں بیمار ہوں

21 شنبه
21 TODAY
بانی ہے۔ غدا کے نام پر بادام کا نشہ اور
کا پانی۔

سین بیاچا
لقلو

17 سوال۔ غالب نے اپنے خط میں دوستی اور محبت کا اظہار کیا

غالب نے اپنے خط میں دوستی اور محبت کا اظہار بہت خوبصورت

22 TUESDAY

جواب۔ سادہ لفظوں میں ان الفاظ میں کیا ہے۔ چنانچہ غالب نے اپنے

مکتوب الیہ میں یہ کہتے ہوئے ہیں کہ میں گلشن میں ہوں، یہاں رہوں

میرا حال ہے اور جو جھپٹے ہوئے، زندگی میں زندگی کی حرکت کا پانی ہے

غالب یہ بھی کہتے ہیں کہ وہ قلم کے اصلاح کے لئے انکا بھیجا ہوا روپہ تول گیا

23 WEDNESDAY

مگر دوستی میں رشتہ کوئی ضرورت نہیں آتی۔

سابقہ میں ان کے ہونے سے اپنے مکتوب الیہ میں یہ کرامت حسین

جہاں ان کی بڑی تقاضوں سے محفوظ رہنے کی دعا بھی دی ہے

18 سوال۔ غالب کی معرفت مختصر آٹھ ہے۔

جواب۔ غالب کا پورا نام مرزا عبداللہ خان تھا اور

24 THURSDAY

تخلص کرتے تھے۔ ان کی پیدائش 1797ء

میں ہوئی۔ انکی والد کا نام مرزا عبداللہ بیگ، والدہ حضرت انسہ بیگم

WhatsApp icon, Email icon, @ icon, Phone icon

IMPORTANT

دہلی میں ہیں۔ صاحب پوری سے شروع ہو کر چچا لعل اللہ بیگ نے انکی

پرورش کی۔ ابتدائی تعلیم مولوی مغل کے مکتب سے حاصل کی اور

پس سے غالب نے شہسوار کی شہسوار کی

غالب کے خطوط کو زیبانی اور پانچ سطریں مکمل

2010

غالب کے خطوط کو زیبانی اور پانچ سطریں مکمل اور دلکش

ہے۔ فارسی میں نہیں ہے۔ شاعری کو اپنے عہد میں عمدہ زبان کا

استعمال کیا ہے۔ جو ترجمے کے مناظر میں بھی اس طرح اہم حشر

رکھتی ہے۔ اور ہم نے اسے دلیل کے مرحلے سے اسانی سے گزر چکا

بھینا پیمانہ

ہے۔ اور انسان جب دو کے کو اپنی بات رکھتا ہے تو اس تک

19 SATURDAY

کھینے لیتے ہوئے اور اسے شریک بناتے ہیں۔ ان کے اسکی زبان کو

212

سمجھ رہا ہے۔ یا نہیں غالب کو اس زبان دانی میں

کمال کا درجہ حاصل ہے۔

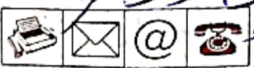
سوال۔ اردو میں مکمل۔ نگاری اور پانچ سطریں مکمل

جو اردو۔ اردو مکمل۔ نگاری اور پانچ سطریں مکمل

20 SUNDAY

کافی اور عمدہ۔ مکمل۔ نگاری اور پانچ سطریں مکمل

دو کے سے تیار ہے خیالات اور اردو دو کے



IMPORTANT

کی خریدت دریافت کیا جاتی ہے۔ اس لئے اظہار

خیالات کا یہ ایک روایتی ذریعہ ہے۔ اردو دو کے

کو صرف ملاقات میں لیا جاتا ہے

طویل سوالات: غالب

قسم - خصوصیت

قسم

سوالات: غالب کے نکلے ہوئے خطوں کو کسی نوعیت کے نوٹس کے ساتھ

جواب: غالب کے نکلے ہوئے خطوں کو تو بالکل ذاتی نوعیت کے ہیں

کیوں کہ غالب نے ان خطوں میں اپنے حیرت انگیز حیرت انگیز حیرت

کھا ہے اور اپنے حیرت انگیز خطوں کے ساتھ ساتھ اپنے حیرت انگیز

15 TUESDAY

دیکھانے کی کوشش کی ہے۔ غالب نے اپنے خطوط میں ذاتی احوال

کے ساتھ ساتھ اپنے عہدوں سیاسی حالات، تہذیبی روایات

سیاحی حالات کو بھی پیش کیا ہے۔

16 WEDNESDAY

غالب نے فوراً ۹۰۰ خطوں کو نکلے ہوئے ہیں

جو اردو میں لکھے۔ اور خود تہذیبی فن نام سے ان کی تہذیبی

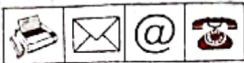
شائق ہوئے تھے۔ غدار ۱۸۵۷ء کے واقعات تفصیل

سے درج ہوئے ہیں۔ چونکہ انہوں نے غدار کے واقعات

17 THURSDAY

کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اس وقت وہ دہلی میں

موجود تھے۔ لہذا اس دور کے حقیقی حقیقی حقیقی



IMPORTANT

ہیں۔ سبھی میں غدار کے ذکر موجود ہیں۔

غالب کے خطوط ادبی کے ساتھ ساتھ تاریخی

شعبہ کے ہیں۔

سوال نمبر 10 غالب نے علامہ سن قلم کاروں کے مقابلے میں شامی سے کہا
الجلد میں غالب کے اپنے خطوط جن کی تعداد سو بیس سے زائد ہے انکی ترتیب

میں ہی اردو کے اردو مہدی کے نام سے شائع ہو چکی ہیں۔
ان کے علاوہ کرسچن ایجنسی کے مقابلے میں سرسید کے عنوان
سے شائع ہوئے۔ شبلی نعمانی نے خطوط جن کا عنوان مقابلے
میں تعلق ہے۔ مولانا ابوالقلام آزاد کے۔ عبا حاکم

کے عنوان سے شائع ہوئے اور + عبدالغفور کے مقابلے میں شہار
اور ادیب مہدی کے مقابلے میں مقابلے میں مہدی کے
عنوان سے شائع ہو چکے ہیں۔

سوال 11 غالب کے خطوط میں اردو میں شائع کیا جائے یا نہیں

جواب۔ غالب کے خطوط میں اردو میں شائع کیا جائے یا نہیں۔

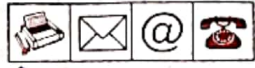
ان کے اپنے خطوط میں سادہ، رواں اور آسان
ان کا استعمال کیا اور ان کا انداز بیان میں بھی سادگی کا
رخصت کیا۔ غالب نے مہدی کے مقابلے میں شائع کیا۔
الغالب دآداب کا جو بیانیہ اردو میں شائع کیا گیا اور اس خط
کو بھی سریبان، سرسید، جسے سادہ الفاظ میں اپنے
سے ملے۔ اہم کو لیا گیا۔

عالم ایک جگہ خود خزانے میں نہیں ہیں وہ انداز میں لکھا گیا
 کچھ نکل گیا ہے اس لئے کہ یہ مقالہ بنا دیا
 عالم کا یہی انداز ہے کہ جو اردو کا قصہ میں لکھتا ہے
 گھر چم رس طرز کے عالم موجود بھی ہے اور خاتم بھی ہے۔
 (۱۷) سولہ مکتوب نگاری کے اہم نکتے ہیں

جو اس مکتوب نگاری کے نئے نکتے ہیں وہ یہ ہیں کہ
 مکتوب نگار اپنے مکتوبات کے ذریعہ اپنے ان اقبالیوں
 اور رشتہ داروں کو اپنی بات کہنی چاہیے

جو اس سے بہت دور رہتا ہے اپنے مکتوبات کے ذریعہ
 فریب اور نفہ ملاقات کر لیتا ہے، دوسرا نکتہ
 اپنے مکتوبات کے ذریعہ دی گئی بات فیصلہ کر دینا ہے

ہیں۔ جو نہ صرف یہ کہ مکتوب نگار کے لئے لکھی گئی
 باعث ہوتے ہیں اگر مکتوب نگار اس دنیا سے
 گزر جائے تو اس کی تحریر کے ذریعہ دنیا سے



IMPORTANT

مکتوب نگار کے لئے لکھی گئی
 دنیا سے گزر جائے تو اس کی
 تحریر کے ذریعہ دنیا سے

ویسے دنیا کے ساتھ رہتے ہیں
 یہی وجہ ہے کہ مکتوب نگار کو نفہ
 ملاقاتیں اپنے لئے لکھی گئی

سوال - شہباز کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

جواب - " " 1869ء کے آس پاس بارہویہ میں ہوئی۔

سوال - شہباز کی لکھی شادیاں کون کون سی تھیں اور انکی بیویوں نام کیا ہیں؟

جواب - دو شادیاں ہوئیں 1) شمس النساءیم 2) امیر فرانتھا۔

سوال - شہباز کو دو کتابوں کے نام بتائیے؟

5 SATURDAY

جواب - 1۔ رباعیات شہباز 2۔ تفریح القلوب

سوال - شہباز نے شاعری میں کون کون سے شعرا کی تقلید کی ہے؟

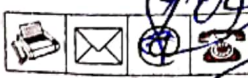
جواب - الطاف حسین حالی، ابرار الہ آبادی، نکیچ کر، سوال - شہباز نے شامل نظام الملک، میں میں بھی، و فاطمہ علیہ السلام

جواب - شامل نظام الملک، میں میں میں انگریزی کو مخالف ہے۔

6 SUNDAY

مختصر سوالات

سوال - شہباز کی تصانیف پر روشنی ڈالو؟

جواب - کتاب "معلومات کون" اور "104"  IMPORTANT

سوال - شہباز کے بارے میں پانچ جملے لکھیے؟

جواب - کتاب سے معلوم کریں پانچ جملے